

## بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

بینک دولت پاکستان اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے جس میں اسے ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ بینک کے 99.9 فیصد حصص حکومت کے پاس ہیں۔ مذکورہ ایکٹ کے تحت عمومی نگرانی اور دیگر کاروباری امور چلانے کے اختیارات مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کو تفویض کیے گئے ہیں۔ مرکزی بورڈ کا چیئرمین بینک دولت پاکستان کا گورنر ہوتا ہے۔ گورنر کے سوا مرکزی بورڈ کے تمام ڈائریکٹرز نان ایگزیکٹو اراکان ہوتے ہیں۔ گورنر بینک کا چیف ایگزیکٹو بھی ہوتا ہے اور مرکزی بورڈ کی طرف سے بینک کا نظم و نسق چلاتا ہے۔

### بینک دولت پاکستان کا مرکزی بورڈ

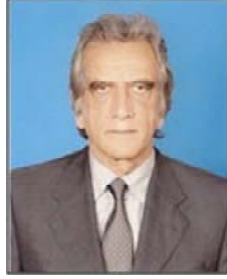
اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ایک خود مختار مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے جو بینک دولت پاکستان کے گورنر، سیکریٹری فنانس اور حکومت کے نامزد کردہ سات نان ایگزیکٹو اراکان پر مشتمل ہے۔ ہر صوبے سے کم از کم ایک ڈائریکٹر ہونا ضروری ہے۔ ڈائریکٹرز کا تعلق زراعت، بینکاری اور صنعت کے شعبوں سے ہوتا ہے جس سے بورڈ کے مباحث میں تنوع پیدا ہو جاتا ہے۔

مرکزی بورڈ کے ڈائریکٹرز کی مدت تین سال ہوتی ہے۔ میعاد پوری ہونے کے بعد انہیں پھر نامزد کیا جاسکتا ہے۔ بینک کا مرکزی بورڈ معیشت کی کیفیت پر پارلیمنٹ کو سہ ماہی رپورٹ پیش کرتا ہے جس میں معاشی نمو، رسد زر، قرضے، توازن ادائیگی اور قیمتوں کی صورتحال کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ بینک دولت پاکستان سال کے دوران سالانہ آڈٹ شدہ حسابات اور بینک کی کارکردگی پر ایک رپورٹ بھی وفاقی حکومت اور عوام کے لیے جاری کرتا ہے۔

مالی سال 10ء کے دوران مرکزی بورڈ میں دو نئے اراکان شامل ہوئے: جناب اسد عمر اور جناب وقار اے ملک جنہوں نے جناب عبدالرزاق داؤد اور جناب افتخار اے اللہ والا کی جگہ لی۔ پھر جناب محسن عزیز اور جناب طارق سعید سہگل کی میعاد پوری ہونے پر مریمیدو اسمایاں خالی ہوئیں جن پر نامزدگی کا عمل جاری ہے۔

اس سال مرکزی بورڈ کے گیارہ اجلاس ہوئے اور جو فیصلے کیے گئے ان میں اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مالی گوشواروں، پاکستان کی معیشت کی کیفیت پر سالانہ رپورٹ، زرعی پالیسی بیانات، بینکاری نظام کا جائزہ، سالانہ کارکردگی جائزہ، سالانہ بجٹ، آئی ٹی کے امور، کارپوریٹ نظم و نسق اور انسانی وسائل کی ترقی کی پالیسیوں کی منظوری شامل ہے۔ آئندہ پانچ برسوں کے لیے بینک کے اسٹریٹجک منصوبے پر بحث کے لیے بھی ایک اجلاس ہوا۔ بورڈ کے اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں کی فہرست ضمیمہ 1 میں دی گئی ہے۔

## مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے نام



سید سلیم رضا، سابق گورنر، سربراہ<sup>1</sup>



جناب ظفر خان



جناب کامران والی مرزا



جناب محسن عزیز<sup>3</sup>



جناب سلمان صدیق<sup>2</sup>



جناب وقار اے ملک



جناب اسد عمر<sup>4</sup>



جناب مرزا قمر بیگ



جناب طارق سعید سہگل

### گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا تقرر صدر پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے اور مزید ایک میعاد کے لیے پھر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی بورڈ کی جانب سے گورنر بینک کے معاملات اور نظم و نسق چلاتا ہے۔ سید سلیم رضا کے مستعفی ہونے کے بعد 3 جون 2010ء کو نائب گورنر جناب یاسین انور کو قائم مقام گورنر مقرر کیا گیا۔ 9 ستمبر 2010ء کو آئندہ تین برسوں کے لیے جناب شاہد حفیظ کاردار کا بطور گورنر تقرر ہوا۔

### کارپوریٹ سیکریٹری

کارپوریٹ سیکریٹری مرکزی بورڈ، بورڈ آف ایس بی پی بی ایس سی اور مرکزی بورڈ کی زری پالیسی کمیٹی کے اجلاس منعقد کراتا ہے۔ وہ اجلاسوں سے قبل مرکزی بورڈ کے تمام ڈائریکٹروں کو

<sup>1</sup> جناب شاہد حفیظ کاردار نے 9 ستمبر 2010ء کو گورنر کا عہدہ سنبھالا۔ ان سے قبل 3 جون 2010ء کو سید سلیم رضا کا استعفا منظور ہونے پر جناب یاسین انور کو تین ماہ کے لیے قائم مقام گورنر چیئر مین بورڈ مقرر کیا گیا تھا۔

<sup>2</sup> جناب سلمان صدیق نے بطور سیکریٹری فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان بورڈ میں فرائض انجام دیے۔

<sup>3</sup> جناب محسن عزیز اور جناب طارق سعید سہگل نے بالترتیب 15 دسمبر 2009ء اور 7 مئی 2010ء کو بطور ڈائریکٹر اپنی اپنی میعاد پوری کی۔ ان کی جگہ پر نامزدگی کا عمل جاری ہے۔

<sup>4</sup> جناب اسد عمر اور جناب وقار اے ملک کا تقرر بالترتیب 21 اگست 2009ء اور 17 اکتوبر 2009ء کو جناب عبدالرزاق داؤد اور جناب افتخار اے اللہ والا کی بطور ڈائریکٹر مرکزی بورڈ میعاد مکمل ہونے پر کیا گیا۔

جائزے کے لیے متعلقہ معلومات اور دستاویزات بھی فراہم کرتا ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری بورڈ کے اجلاسوں میں ہونے والے اہم مباحث اور فیصلوں کا ریکارڈ رکھتا ہے اور فیصلوں کے نفاذ کے بارے میں بورڈ کو مطلع رکھتا ہے۔ وہ پارلیمانی سوالات کے حوالے سے وفاقی حکومت سے رابطے میں رہتا ہے اور نظم و نسق سے متعلق امور میں گورنر کی معاونت کرتا ہے۔

کارپوریٹ سیکریٹری کا دفتر ممتاز معاشیات دانوں اور بینک کے سینئر ایگزیکٹوز کی بناف بورڈ آف ڈائریکٹرز میں نامزدگی جیسے امور میں بھی معاونت کرتا ہے۔ یہ دفتر حکومت کے مخصوص اداروں جیسے پاکستان سیکورٹی پرٹنگ کارپوریشن، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور ٹریڈ ویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹوز کی نامزدگی کے سلسلے میں بھی رابطے کرتا ہے۔

### مرکزی بورڈ کی زری پالیسی کمیٹی

29 ستمبر 2009ء کو مرکزی بورڈ نے ایک خود مختار زری پالیسی کمیٹی قائم کی جس میں بینک کے باہر سے ممتاز معاشیات دانوں کو بطور بیرونی ارکان شامل کیا گیا۔ یہ کمیٹی زری اور شرح مبادلہ پالیسیوں کی تشکیل و نفاذ میں بورڈ کی مدد کرتی ہے۔ زری پالیسی کمیٹی زری پالیسی کے مختلف اقدامات کے لیے زری پالیسی بیان اور دیگر تجاویز کا جائزہ لیتی ہے اور اپنی سفارشات مرکزی بورڈ کو بھیجتی ہے۔ اس نے زری اور قرضہ پالیسیوں پر مرکزی بورڈ کی کمیٹی کی جگہ لی اور اس کا پہلا اجلاس 24 نومبر 2009ء کو ہوا۔

زری پالیسی کمیٹی کے اجلاس ہر ماہ منعقد ہوتے ہیں جن میں تازہ ترین دستیاب معاشی اعداد و شمار پر مشتمل زری پالیسی کا لب لباب زیر بحث آتا ہے۔ زری پالیسی سے متعلق فیصلے کا اجرا ہر دو ماہ بعد اس فیصلے کے مختصر جائزے اور متعلقہ لب لباب کے ہمراہ ہوتا ہے۔ تفصیلی زری پالیسی بیان سال میں دو بار جاری کیا جاتا ہے۔ زری پالیسی کمیٹی کے قواعد کے مطابق جن اجلاسوں میں زری پالیسی سے متعلق فیصلے کیے جاتے ہیں ان کی روداد اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر رکھی جاتی ہے۔

سال کے دوران زری پالیسی کمیٹی کے پانچ اجلاس ہوئے۔<sup>5</sup> کمیٹی کی ہیئت ترکیبی یہ رہی:

سید سلیم رضا	گورنر چیئرمین (سابق) <sup>6</sup>
جناب یاسین انور	نائب گورنر <sup>6</sup>
جناب طارق سعید سہگل	رکن رڈائریکٹر مرکزی بورڈ <sup>7</sup>
مرزا قمر بیگ	رکن رڈائریکٹر مرکزی بورڈ
ڈاکٹر حفیظ اے پاشا	رکن بیرونی ماہر
ڈاکٹر اعجاز نبی	رکن بیرونی ماہر <sup>8</sup>
جناب ریاض ریاض الدین	رکن راقصادی مشیر اعلیٰ، بینک دولت پاکستان
جناب اسد قریشی	رکن رائجزیکٹو ڈائریکٹر (مالی بازار اور انتظام ذخائر)، بینک دولت پاکستان
ڈاکٹر حمزہ اے ملک	رکن رڈائریکٹر شعبہ زری پالیسی، بینک دولت پاکستان

### مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں بعض مخصوص شعبوں میں نگرانی کے فرائض انجام دیتی ہیں۔ مالی سال 10ء کے دوران بورڈ کی خواہش کے مطابق کمیٹیوں کی تعداد میں رد و بدل کی گئی اور آئی ٹی

<sup>5</sup> دوران سال مرکزی بورڈ کی زری اور قرضہ پالیسیوں کی کمیٹی کا ایک اجلاس بھی منعقد ہوا۔

<sup>6</sup> زری پالیسی کے موجودہ چیئرمین جناب شاہد حفیظ کاردار نے 9 ستمبر 2010ء کو گورنر بینک دولت پاکستان کا عہدہ سنبھالا۔ قبل ازیں جناب یاسین انور 3 جون 2010ء کو سید سلیم رضا کا استعفا منظور ہونے کے بعد تین ماہ تک قائم مقام گورنر چیئرمین زری پالیسی کمیٹی رہے۔

<sup>7</sup> 7 مئی 2010ء کو جناب طارق سعید سہگل کی معاد پوری ہونے کے بعد یہ عہدہ فی الوقت خالی ہے۔

<sup>8</sup> 5 جنوری 2010ء کو جناب شاہد حفیظ کاردار زری پالیسی کمیٹی کی رکنیت سے مستعفی ہوئے جس کے بعد ڈاکٹر اعجاز نبی نے ان کی جگہ لی۔

اور تعمیراتی منصوبوں کی کمیٹیاں تحلیل کر دی گئیں۔ اب انسانی وسائل، آڈٹ اور سرمایہ کاری کمیٹیاں فعال ہیں نیز بینک کے میز ایسے کا جائزہ لینے کے لیے عبوری بجٹ کمیٹی کام کر رہی ہے۔ دوران سال کمیٹیوں کے ڈھانچے پر بھی نظر ثانی کی گئی اور اب کمیٹیاں مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے علاوہ جہاں ضرورت ہو بیرونی ماہرین پر مشتمل ہوتی ہیں اور ان میں انتظامیہ کے نمائندے بطور سیکریٹری شامل ہوتے ہیں۔ بورڈ نے آئی ٹی اور تعمیراتی منصوبوں کے شعبوں میں حکمت عملی مرتب کرنے کے لیے محدود مدت کے دو ورکنگ گروپ بھی قائم کیے۔ ہر گروپ کی سربراہی مرکزی بورڈ کے ایک ڈائریکٹر کو سونپی گئی اور ساتھ ہی انتظامیہ کے متعلقہ نمائندے اور شعبے کے ایک معاون رکن کے طور پر ایک بیرونی رکن رکھا گیا۔ کمیٹیوں کا خلاصہ درج ذیل ہے:

#### کمیٹی برائے آڈٹ

یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور متعلقہ رپورٹنگ، اندرونی کنٹرول کے نظاموں، نظم و نسق، کاروباری امور کی انجام دہی اور ان کے طرز عمل کا جائزہ لینے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں آٹھ بار ہوا۔ اس کے تین ارکان ہیں:

جناب کامران وائی مرزا	چیئر مین
جناب وقار اے ملک	رکن
سید محمد شہزیدی	رکن (آزاد اکاؤنٹنگ ماہر)

#### کمیٹی برائے سرمایہ کاری

یہ کمیٹی زرمبادلہ کے ذخائر کے انتظام میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کے مینڈیٹ میں بورڈ کے منظوری کے لیے سرمایہ کاری و زرمبادلہ سے متعلق حکمت عملی اور پالیسی کی سفارش شامل ہے جس کے تحت زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کیا جاتا ہے اور ذخائر کی سرمایہ کاری کے لیے عملی ہدایات منظور کی جاتی ہیں۔ کمیٹی ادارے کے اندر اور باہر محفوظ ذخائر کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور اثاثہ منتظمین، محافظین، سرمایہ کاری مشیران کے تقرار اور برداشت خطرہ کی منظوری دیتی ہے جس کی حدود میں رہتے ہوئے بینک کو سرمایہ کاری کرنی ہوتی ہے۔ اسی طرح کمیٹی منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موزونیت، اس کے نشانیاں اور رہنما خطوط کا بھی سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیتی ہے۔ دوران سال کمیٹی کی رکنیت میں اضافہ کیا گیا اور اس میں مرکزی بورڈ کے ایک اور ڈائریکٹر کو شامل کیا گیا۔ اب اس میں چار نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر شامل ہیں۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں دو بار ہوا اور اب اس کی ہیئت ترکیبی درج ذیل ہے:

سیکرٹری فنانس	چیئر مین
جناب طارق سعید سہگل	رکن <sup>9</sup>
جناب اسد عمر	رکن
جناب وقار اے ملک	رکن

#### کمیٹی برائے انسانی وسائل

یہ کمیٹی انسانی وسائل کے شعبے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ یہ ان تمام تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جس میں انسانی وسائل کی پالیسیوں پر نظر ثانی، ترمیم یا تشریح کے سلسلے میں مرکزی بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہو اور اپنی سفارشات مرکزی بورڈ کو پیش کرتی ہے۔ دوران سال کمیٹی کی رکنیت میں اضافہ کیا گیا اور مرکزی بورڈ کے ایک اور ڈائریکٹر کو اس میں شامل کیا گیا۔ اب اس میں چار نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر شامل ہیں۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس پانچ بار ہوا اور اس کی ہیئت ترکیبی یہ ہے:

<sup>9</sup> 7 مئی 2010ء کو جناب طارق سعید سہگل کی میعاد پوری ہونے کے بعد یہ عہدہ فی الوقت خالی ہے۔

جناب ظفر اے ملک چیئر مین  
سیکرٹری فنانس رکن  
جناب کامران وائی مرزا رکن  
جناب وقار اے ملک رکن

#### کمٹی برائے بجٹ

یہ عبوری کمیٹی بینک کے میزانیے کی تیاری کا جائزہ لینے کے لیے 25 جولائی 2009ء کو قائم کی گئی۔ دوران سال اس کے چار اجلاس منعقد ہوئے اور اس کی مندرجہ ذیل ہیئت ترکیبی ہے:

جناب ظفر اے ملک چیئر مین  
مرزا تمربگ رکن

#### انتظامی ڈھانچہ

گورنر چیف ایگزیکٹو آفیسر ہے اور مرکزی بورڈ کی جانب سے بینک کے امور اور نظم و نسق سنبھالتا ہے۔ گورنر کو ان تمام معاملات کے سوا بینک کے امور و کاروبار چلانے کا اختیار ہے جن کا مینڈیٹ بطور خاص مرکزی بورڈ کو دیا گیا ہے۔ گورنر کی معاونت نائب گورنر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر اقتصادی مشیران اعلیٰ کرتے ہیں۔

#### کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) ان اہم عملی مسائل کے بارے میں مباحث اور مشاورت کا بنیادی فورم ہے جو ادارے کی سطح پر کام کے معیار پر اثر انداز ہوتے ہوں۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور یہ نائب گورنروں اور دیگر نامزد ایگزیکٹوز پر مشتمل ہوتی ہے۔

#### مینجمنٹ کمیٹی برائے اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور تعمیراتی منصوبہ جات

گورنر کے مالی اختیارات کو تقویت دینے کے لیے مالی سال 10ء میں آئی ٹی اور تعمیراتی منصوبوں سے متعلق مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور تہذیبوں کی عکاسی کے لیے ان کی ہیئت ترکیبی اور قواعد میں ردوبدل کیا گیا۔ ان کمیٹیوں کو اپنے اپنے شعبوں میں ساڑھے تین کروڑ روپے تک اخراجات کی منظوری کا مینڈیٹ دیا گیا۔

#### دیگر اہم کمیٹیاں

سی ایم ٹی کے علاوہ مندرجہ ذیل مینجمنٹ کمیٹیاں فیصلہ سازی اور مختلف پالیسیوں کی تشکیل میں گورنر کی معاونت کرتی ہیں:

- بینکاری پالیسی کمیٹی
- بی سی پی کمیٹی
- مینجمنٹ کی سرمایہ کاری کمیٹی
- انٹر پرائز رسک مینجمنٹ ٹاسک فورس

#### بینک دولت پاکستان کے ذیلی ادارے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت کرنسی نوٹوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلوں اور متعلقہ عملی وظائف نیز ملازمین کی تربیت کے لیے ذیلی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔ فی الوقت بینک کے دو ذیلی ادارے ہیں: اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (بناف)۔ یہ دونوں ادارے اسٹیٹ بینک کی ملکیت ہیں۔

## کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم



سید سلیم رضا، سابق گورنر چیئرمین<sup>10</sup>



جناب کامران شہزاد، نائب گورنر- آرٹیشنز



جناب یاسین انور، نائب گورنر- بینکاری



اعظم آئی قریشی<sup>13</sup>  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر- آپریشنز



عامر عزیز<sup>12</sup>  
ای ڈی- بینکاری نگرانی اور انسانی وسائل



جناب آفتاب مصطفیٰ خان<sup>11</sup>  
کارپوریٹ سیکریٹری ای ڈی- انسانی وسائل



جناب ریاض ریاض الدین  
اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی و تحقیق)



جناب عنایت حسین<sup>14</sup>  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر- بینکاری پالیسی و ضوابط



جناب قاسم نواز<sup>14</sup>  
ٹیچنگ ڈائریکٹر- ایس بی بی ایس سی



جناب محمد اشرف خان<sup>14</sup>  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر- ترقیاتی مالیات گروپ



اسد قریشی  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر- مالی بازار اور نظم و ذخائر



جناب ظفر اقبال<sup>16</sup>  
ڈائریکٹر شعبہ انسانی وسائل



سید وسیم الدین  
ڈائریکٹر شعبہ بیرونی تعلقات و ترجمان اعلیٰ



جناب محمد ہارون رشید<sup>13</sup>  
کمپنر ولر مالیات



ڈاکٹر مشتاق اسے خان<sup>15</sup>  
اقتصادی مشیر اعلیٰ (تشکیل پالیسی)

<sup>10</sup> جناب شاہد حفیظ کاردار نے 9 ستمبر 2010 کو گورنر کا عہدہ سنبھالا۔ ان سے قبل 3 جون 2010 کو سید سلیم رضا کا استعفا منظور ہونے پر جناب یاسین انور کو تین ماہ کے لیے قائم مقام گورنر چیئرمین بورڈ مقرر کیا گیا تھا۔

<sup>11</sup> کارپوریٹ سیکریٹری جناب آفتاب مصطفیٰ خان کو 2 جولائی 2010 کو بطور ایگزیکٹو ڈائریکٹر انسانی وسائل اضافی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔

<sup>12</sup> قاضی عبدالمتین 29 جولائی 2010 کو رکن سی ایم ٹی مقرر کیا گیا۔ ان سے قبل جناب عامر عزیز بطور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایس اینڈ ایچ آر سی ایم ٹی کے رکن رہے۔

<sup>13</sup> انہیں 6 مئی 2010 کو رکن سی ایم ٹی نامزد کیا گیا۔

<sup>14</sup> 8 ستمبر 2009 کو انہیں رکن سی ایم ٹی نامزد کیا گیا۔

<sup>15</sup> 14 اکتوبر 2009 کو رکن سی ایم ٹی نامزد کیا گیا۔

<sup>16</sup> ڈائریکٹر ایچ آر ڈی جناب احسن کمال کو جناب ظفر اقبال کی جگہ 29 جولائی 2010 کو بطور ڈائریکٹر شعبہ تربیت و ترقی تبادلے کے بعد رکن سی ایم ٹی نامزد کیا گیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر آئی اے اینڈ سی ڈی جناب نعمان احمد قریشی کو بھی 29 جولائی 2010 کو رکن سی ایم ٹی نامزد کیا گیا۔

### ایس بی پی بی ایس سی

ایس بی پی بی ایس سی آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم ہونے والا یہ ادارہ مکمل طور پر بینک دولت پاکستان کی ملکیت میں ہے اور اس کی ذمہ داری کرنسی و قرضوں کا انتظام، بین ال بینک چھتائی کے نظام میں سہولت دینا، قومی بچتوں کے مرکزی ڈائریکٹریٹ (سی ڈی این ایس) کی طرف سے حکومت کے بچت و شیعہ جات کا لین دین، حکومت کی طرف سے محصولات جمع کرنا اور ادائیگیاں کرنا ہے۔ یہ ترقیاتی مالیات، قرضوں و زرمبادلہ کے انتظام اور برآمدی نو مالکاری سے متعلق عملی امور بھی انجام دیتا ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کے تمام اراکین اور نیٹجنگ ڈائریکٹرز ایس بی پی بی ایس سی پر مشتمل ہوتا ہے۔

### نہاف

نہاف اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ جو تربیتی بازو کے طور پر کام کرتا ہے اور نئے کارکنوں اور دیگر ملازمین کو مختلف سطحوں پر بنیادی اور اعلیٰ تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ ذیلی ادارہ مرکزی اور کمرشل بینکاری کے بارے میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے بین الاقوامی کورسز کا انعقاد کرتا ہے۔ نہاف ایس بی پی بی ایس سی اور دیگر مالی اداروں کو تربیتی پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔ مالی سال 10ء میں نہاف کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان کی میعاد کی تکمیل پر اس کی تشکیل نو کی گئی اور نیٹجنگ ڈائریکٹرز نہاف مقرر کیا گیا۔